فتویٰ نہیں، خیال!

تحریر: جناب محمود مرزا جہلمی

کیا موبائل فون کو شیطانی ایجاد کہنا درست ہے؟ نہیں! کیونکہ کسی بھی ایجاد کو اس کا استعمال ہی خیر و شر میں بدلتا رہتا ہے۔ اگر موبائل بذاتہ کوئی بری شے ہوتا تو بڑے بڑے جید علمائے اسلام اس کا استعمال نہ کرتے۔ قارئین نہ مانیں تو نہ مانیں۔ میں فتویٰ نہیں دیتا۔ صرف میرا خیال ہے کہ موبائل کو ہم نے غلط استعمال کے ذریعے ابلیس اعظم بنا دیا ہے۔ ابلیس کے کارہائے بد میں ایک یہ بھی ہے کہ وہ نمازیوں کی نمازیں وسوسوں کے ذریعے خراب کر دیتا ہے وسوسہ تو دل و دماغ میں رہ کر، نمازی کی یکسوئی اور حضوری کو غارت کرتا ہے۔ مگر موبائل، نمازی کو عملاً نماز سے لاتعلق کر دیتا ہے۔ مساجد میں یہ تنبیہ لکھی ہوتی ہے، مسجد میں داخل ہونے سے پہلے موبائل بند کر لیں۔ یہ لکھ کر علماء نے اس فتنہ کا سدباب کر دیا ہے۔ مگر چور باب کو توڑ لیتا ہے۔ چور کا کام ہی دروازے اور تالے توڑنا ہے۔ فون کا استعمال تو اب طلباء بھی کرتے ہیں۔ مگر کلاس رومز کے اندر کسی طالب علم کے فون کی گھنٹی بجے تو اسے بھاری جرمانہ کیا جاتا ہے۔ کاروباری حضرات دکانوں سے اٹھ کر نماز کیلئے مساجد میں آتے ہیں۔ اسی طرح حی علی الصلوٰۃ کی صدائے روح پرور سن کر دریائے زندگی میں سے بہت سے لوگ ادائے نماز کیلئے مساجد میں داخل ہو جاتے ہیں ان میں سے تقریباً سارے ہی حضرات اپنے موبائل آف کر دیتے ہیں۔ یہ بات تو یہاں ختم ہو گئی ہے۔ اب ان حضرات کا ذکر شروع ہوتا ہے جو حالت نماز میں بھی اپنے فون آن ہی رکھتے ہیں۔ میرا خیال ہے ملکوں کے صدور، وزرائے اعظم اور فوجوں کے کمانڈر جو واقعی ملکوں کی سلامتی کے ذمہ دار ہیں، ان میں سے وہ لوگ جو فیصلہ کرنے کی آخری اتھارٹی رکھتے ہوں، اپنی نمازیں، دو جماعتوں میں ادا کر لیا کریں۔ مثلاً صدر ایک جماعت میں شامل ہو اور وزیر اعظم دوسری جماعت میں نماز ادا کرے اسی طرح، تینوں فوجوں کے کمانڈر، اس طرح نماز با جماعت کا بندوبست کریں کہ ان میں سے ایک نہ ایک ڈیوٹی پر موجود ہو اور فون کال سن سکے اور موقع کی مناسبت سے فوری اقدام کر سکے یہ اجازت میدان جنگ کی نماز میں موجود ہے

مگر کسی بھی دوسرے شخص کو ایسی انتہائی ہنگامی حالت کا سامنا نہیں ہو سکتا کہ ملک و قوم کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو اور اسے عین حالت نماز میں بھی فون آن رکھنے کی اجازت دی جا سکتی ہو۔ لیکن بعض اصحاب نے اپنے تئیں اتنا اہم سمجھ لیا ہے کہ وہ حالت نماز میں بھی اپنے فون آن رکھتے ہیں۔ وہ حضرات پوری جماعت کی نماز میں خلل ڈالنے کا گناہ کرتے ہیں قرآن نے اسے تالیاں اور سیٹیاں بجانے کے الفاظ میں بیان کیا ہے۔ فون کی رِنگ سیٹی ہی تو

(بقیہ: صفحہ ۴۱ پر)